﴿وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ﴾

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَفَضَّلَ عَلَى خَلْقِهِ بِنِعَمِهِ، وَأَسْبَغَ عَلَيْهِمْ مِنْ جُودِهِ وَكَرَمِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوهُ، وَاذْكُرُوا نِعَمَهُ وَاشْكُرُوهُ، فَهُوَ الْقَائِلُ: ﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾.

عزیز دوستو، میرے مومن بھائیو! دل دھڑکتا ہے، زبان بولتی ہے، عقل سوچتی ہے، آنکھیں دیکھتی ہیں، کان سنتے ہیں، حواس محسوس کرتے ہیں، اَعضاء حرکت میں آتے ہیں؛ یہ سب اللہ رب العزت کی عظیم نعمتیں اور بڑی عِنایتیں ہیں، جن کی آغوش میں ہم سُکونت پذیر ہیں، اور جن کے زیرِ سایہ ہم پلتے بڑھتے ہیں، تو کیا ہم نے کبھی اِن کے عظیم فوائد میں غور و فکر کیا؟ کیا ہم نے اِن کے بیش بہا نفع کو سمجھا؟ اور کیا کبھی مُنعِمِ حقیقی، خالقِ کائنات، اللہ رب العزت کے اِس فرمان میں تدبر کیا: ﴿وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ﴾، "اور خود تمھاری نفسوں میں بھی (نشانیاں ہیں)، پس کیا تم غور سے نہیں دیکھتے؟". جہاں بھی اِنسان نگاہ دوڑائے، اَپنی نظر گُھمائے، اُسے پے در پے رب تعالیٰ

کی نعمتیں ہی نظر آئیں گی، اُس کے بے شمار احسانات ہی دِکھائی دیں گے، جن کا نہ تو وہ اِحاطہ کر سکتا ہے، نہ ہی اُنہیں مکمل شُمار کر سکتا ہے، کُشادہ رزق، عُمدہ رِہائش، مستحکم و مضبوط خاندان، پُر اَمن زندگی، دانشمند قیادت، ترقی یافتہ اِدارے، جدید ترین خِدمات، عالی شان تعلیمی مراکز، اور برق رفتار ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، ﴿وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا﴾، "اور اگر اللہ کی نعمتیں شمار کرنے لگو تو اُنہیں شمار نہ کر سکو گے".

میرے بھائیو! اگر زبان ان نعمتوں کو بیان کرنا چاہے تو اِحاطہ نہ کر سکے، اگر جَبینیں شکر بَجا لانے کے لیے جُھک جائیں تو اُن کا حق ادا نہ کر سکیں، تو پھر ہم کیوں نہ اپنے رب کا شکر ادا کریں؟ اُسی پاک ذات نے تو ہمیں شُکر کا حکم دیا ہے، اور ہمیں وصیت کرتے ہوئے فرمایا ہے: ﴿أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ﴾، "تو (انسان) میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کرے"، اور ہم کیونکر اپنے رب کا شکر ادا نہ کریں، جب کہ شُکر ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ مُطہّرہ تھی، جو اَپنے ربّ کے حضور گِڑگِڑاتے، اِلتجا فرماتے، کہ وہ اُنہیں اَپنے شُکر کی توفیق عطا فرمائے، اور اپنی نماز کے اختتام پر یوں دعا فرماتے: «اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ»، "

اے اللہ! اپنے ذکر و شکر پر میری اِعانت فرما". اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا مال افضل ہے جو ہم اپنے لیے رکھیں؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا:

«لِيَتَّخِذْ أَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا»، "تم میں سے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ شُکر گُزار دل اَپنائے".

اللہ اکبر! دیکھیے ربِّ رحمن کی نعمتیں کتنی عظیم ہیں، اور انسان پر اُن کا شکر کتنا واجب ہے!

اللہ کے بندو! نعمتوں کا شکر تین اُمور پر مشتمل ہے: اُن کا اعتراف کرنا، کثرت سے اُنکو بیان کرنا، اور اُنہیں عطا کرنے والے کی رضا میں استعمال کرنا.

تو اے ہمارے رَب! ہم تیری نعمتوں کا اِقرار کرتے ہیں، تیرے فضل کا اعتراف کرتے ہیں، تیرے اِس فرمان کے عین مطابق: ﴿وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ﴾، "اور تمھارے پاس جو نعمت بھی ہے سو اللہ کی طرف سے ہے"، اے ربِّ کریم! ہم تیری نعمتوں کا بَرملا اِظہار کرتے ہیں، تیرے اِحسانات کو ہر سُو بیان کرتے ہیں، تیرے اِس فرمان پر عمل پیرا ہوتے ہوئے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ﴾، "اے ایمان والو! اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو".

اے ربِّ کریم! تُو نے ہمیں اُن نعمتوں سے نوازا، جو نہ تو ہمارے آباء و اَجداد کو مُیَسَّر تھیں، اور نہ ہی وہ اُن سے آشنا تھے، ہم آسُودہ زندگی، کُشادہ رزق، با آسانی دستیاب خِدمات، اور جدید ترین سہولیات سے لُطف اندوز ہو رہے ہیں، لہذا ہم پر لازم ہے کہ ہم اِن نعمتوں کی قدر کریں، اِنہیں حِکمت کے ساتھ استعمال کریں، اِنہیں دانشمندی

سے بروئے کار لائیں، نہ اسراف کریں، نہ فضول خرچی سے کام لیں، کیونکہ ﴿إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ﴾، "بے شک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا".

یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں اُن شکر گزار بندوں کی فہرست میں لا کھڑا کرے گا، جن کی نعمتوں میں اللہ برکت ڈالتا ہے، اُن کے دلوں کو اطمینان بخشتا ہے، اُن کو خوشیوں بھری زندگی سے نوازتا ہے، اور اُنکے رزق میں بے پناہ وسعت عطا فرماتا ہے، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: ﴿وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾، "اور جب تمھارے رب نے سنا دیا تھا کہ البتہ اگر تم شکر گزاری کروگے تو اور زیادہ دوں گا".

تو اے اللہ! ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما، اور ہمیں تیرے اس فرمان پر عمل کرنے والا بنا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ
فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْغَنِيِّ الشَّكُورِ، سُبْحَانَهُ يُضَاعِفُ لِلشَّاكِرِينَ الْأُجُورَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أَمَّا بَعْدُ:

شُکر گزار بندو! شکر کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ نعمتوں کو اُن کے مُنعِم حقیقی، رَبِّ کائنات، اَللہ رب العزت کی رضا میں استعمال کیا جائے، نعمتیں رب تعالیٰ کی اِطاعت میں مددگار ہوں، نہ کہ اُسکی نافرمانی کا ذریعہ بنیں، اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام اور اُن کے اہل خانہ کو حکم دیا: ﴿اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا﴾، "اے آلِ اے داؤد! تم شکریہ میں نیک کام کیا کرو".

لہذا وہ شخص! جسے اللہ رب العزت نے علم کی دولت سے نوازا، وہ اپنے علم سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے، اور اپنی قوم کے بچوں میں اُسے عام کرے! اور جسے اللہ نے مال و زَر عطا فرمایا، وہ اُس میں اللہ کا حق پہچانے، اُسکے دیے گئے مال کو اُسی کے پسندیدہ اُمور میں خرچ کرے! فقراء اور مساکین کو اپنے مال کی زکوٰۃ دے، کمزوروں اور محتاجوں پر صدقہ کرے، اور اپنے مال کا کچھ حصہ رب تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے

صدقاتِ جاریہ میں بھی وقف کرے، آپ علیہ السلام کا ارشاد ہے: «مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ»، "کسی بندے کا مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا".

اور جس پر اللہ نے بدن کی صحت اور جسم کی عافیت کی کرم نوازی فرمائی، وہ اپنے اعضاء کو اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ اُمور سے بچائے، اور اپنی تندرستی کو اُس کی اطاعت اور رضا میں صَرف کرے.

اور جسے اللہ نے کوئی منصب یا عہدہ بخشا، وہ دیانت داری کے ساتھ اپنی ذمہ داری نبھائے، خود کو سونپی گئی ڈیوٹی کو اَحسن طریقے سے اَدا کرے، اور اَپنی طرف رجوع کرنے والے لوگوں کے کام میں آسانی پیدا کرے، حدیث پاک میں ہے، «اللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ»، "اللہ بندے کی مدد میں ہوتا ہے، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے".

اور میرے بھائیو! ہم سب، جو اِس سَرزَمینِ جُود و عطا کی نعمتوں سے مستفید ہو رہے ہیں، اُسکی آغوش میں اَمن و خوشحالی کی زندگی بسر کر رہے ہیں، اِس نعمت کی حد درجہ قدر دانی کریں، اِس وطن عزیز کی نعمتوں کے تَسَلسُل کے لیے کوشاں رہیں، اِس کے وسائل اور سرمایہ کی حفاظت کریں، اِس کی اِحسان شَناسی میں اپنا کِردار اَدا کریں،

اور اللہ سے دعا کریں کہ وہ اِس کے استحکام اور ترقی کو برقرار رکھے، اور اِس کی قیادتِ رشیدہ کو اپنے محبوب اور پسندیدہ اَعمال کی توفیق عطا فرمائے۔﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾.

"بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو"۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَلِنِعَمِكَ شَاكِرِينَ، وَبِآلَائِكَ مُقِرِّينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَأَتِمَّ اللَّهُمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بنَ زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ: لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارحَمِ الشَّيْخ زَايد، وَالشَّيخ راشد بن سعيد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.